سوال

(36) رمضان میں وضو کے بغیر کلی کرنا یا ضروری غسل واجب کے بغیر نہانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ رمضان میں وضو کے بغیر کلی کرنا یا ضروری غسل واجب کے بغیر نہانا جائز نہیں ہے، بکر کہتا ہے گرمی کی بناء پر جائز ہے، دونوں میں سے کس کا قول صحیح ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بکر کا قول صحیح ہے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۴ شمارہ نمبر ۲۴) (۸ شوال ۱۳۰۱ ھ)

توضیح: ...امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں بایں الفاظ باب منعقد کیا ہے۔

((باب اغتسال الصائم وَبَلَّ ابن عمر ثوباً فالقی علیه وهو صائم ودخل الشعبی الحمام وهو صائم وقال الحسن لا باس بالمضمضة والتبرد للصائم))

صحابہ اور تابعین کے اقوال ذکر کرنے کے بعد غسل جنابت کی حدیثیں لا کر ثابت کیا ہے کہ روزہ کی حالت میں غسل کرنا روزہ کے منافی نہیں۔ خواہ غسل جنابت ہو یا غسل گرمی وغیرہ کے لیے ہو۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔ (الراقم علی محمد سعیدی خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 107

محدث فتویٰ